

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

اکبر سے کہہ ہی تھی شبیر کی پیار

اکبر سے کہہ ہی تھی شبیر کی پیار  
کچھ دیر کو میری امیدوں کے علمدار

ہاتھوں کی لکیروں کا پوچھوں میں حال کس سے  
سانسیں اکھڑ رہی ہے بے چین ہے گفتار

قدموں کے ساتھ تیرے میری جان جا رہی ہے  
نزدیک آرہے ہیں میرے مرنے کی آثار

ارمانوں سے پر ویا اکبر تمہارا سہرا  
مجھ کو لارہی ہے اب ذروں کی جھنکار

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

کیسے کرونگی اکبر نانا کی میں زیارت

صغراء یہ ترس کھاؤاے یوسف ابرار

آنغوش میں پئی ہوں میں بھی تو بابا جاں کی

مرنے کو راہ حق میں میں بھی تو ہوں تیار

مہل نہ امارسی ہو پیدل چلونگی اکبر

بابا سے سفارش تم میری کرو ایک بار

ویران گھر میں اکبر نہ جی سکے گی صغراء

دل میرا چھیرتی ہے تنہائی کی تلوار

بہر فرد کارواں کو حسرت سے دیکھتی تھی

یاؤر جناب صغراء روتی تھی بار بار

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: یاؤر عباس یوسفی